بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازِ جنازہ تین تکبیروں کے ساتھ پڑھا دی تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک امام صاحب نے نمازجنازہ پڑھاتے ہوئے چوتھی تکبیر کہے بغیر سلام پھیر دیا اور یوں ہی نماز مکمل کرلی۔ نمازجنازہ کے بعد لوگوں نے بتایا کہ تین تکبیریں ہوئی ہیں اور پھر امام صاحب کو بھی یاد آگیا، تو امام صاحب نے فوراً دوبارہ نماز پڑھائی۔ پوچھنا یہ ہے کہ جس طرح نماز پنجگانہ میں کوئی تکبیر چھوٹ جائے، تو نماز ہو جاتی ہے، کیا نمازجنازہ میں بھی اسی طرح نہیں ہے کہ کوئی تکبیر چھوٹ جائے، تو نمازجنازہ ادا ہو جائے؟ امام صاحب کا دوبارہ نماز پڑھانا درست تھا؟

جواب

نمازجنازہ کی چاروں تکبیروں کا حکم عام پنجگانہ نماز کی تکبیروں والا نہیں ہے، بلکہ نماز کی رکعتوں والا حکم ہے، یعنی جس طرح نماز کی ہر رکعت کا ادا کرنا فرض ہے، ایک رکعت بھی رہ جائے، تو نماز نہیں ہوتی، اسی طرح نمازِ جنازہ کی ہر تکبیر رکن اور فرض ہے کہ اگر اس کی ایک بھی تکبیر رہ جائے، تو نمازِ جنازہ نہیں ہوتی، **لہٰذا پوچھی گئی صورت میں پہلے جو تین تکبیروں کے ساتھ نماز پڑھی گئی تھی اور چوتھی تکبیر چھوڑ دی تو شرعاً وہ نمازِ جنازہ ادا نہیں ہوئی تھی، جس وجہ سے امام صاحب کا دوبارہ نماز پڑھانا، درست بلکہ ضروری تھا۔**

علامہ بُرہانُ الدین مَرغینانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (سالِ وفات: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں:

”ان کل تکبیرۃ قائمۃ مقام رکعۃ“

ترجمہ: نمازجنازہ کی ہر تکبیر (عام پنجگانہ نماز کی) رکعت کے قائم مقام ہے۔

اس کے تحت امام کمال الدین ابنِ ہمام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (سالِ وفات: 861ھ/1456ء) فتح القدیر میں لکھتے ہیں:

”لقول الصحابۃ رضي اللہ عنھم: أربع کأربع الظھر، ولذا لو ترک تکبیرۃ واحدۃ منھا فسدت صلاتہ کما لو ترک رکعۃ من الظھر“

ترجمہ: کیونکہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کا قول ہے کہ (نمازجنازہ کی) چار تکبیریں نماز ظہر کی چار رکعتوں کی طرح ہیں، اسی وجہ سے اگر کسی نے نمازجنازہ کی کوئی ایک تکبیر بھی چھوڑ دی، تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی، جیسا کہ نماز ظہر کی کوئی رکعت چھوڑ دی (تو ظہر فاسد ہو جاتی ہے)۔ (فتح القدیر مع الھدایہ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، جلد 1، صفحہ 125، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

نمازجنازہ کی تکبیریں، اس کا رکن ہیں، چنانچہ علامہ شُرُنبلالی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 1069ھ/1658ء) نورالایضاح میں لکھتے ہیں:

”الصلاۃ علیہ فرض کفایۃ وارکانھا التکبیرات والقیام“

ترجمہ: میت پر نمازِ جنازہ پڑھنا فرضِ کفایہ ہے اور نمازِ جنازہ کا رکن اس کی تکبیریں اور قیام ہے۔ (نور الایضاح، فصل فی صلاۃ الجنازۃ، صفحہ 116، مطبوعہ المکتبۃ العصریہ)

وقار الفتاویٰ میں ہے: "نمازِ جنازہ میں چاروں تکبیرات رکن (فرض) ہیں اور رکن چھوٹنے سے نماز باطل ہوتی ہے، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں تکبیرات میں سے کسی بھی تکبیر کے چھوٹ جانے سے نمازِ جنازہ نہیں ہوگی۔" (وقار الفتاویٰ، جلد 2، صفحہ 354، بزمِ وقار الدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Aqs-2892

تاریخ اجراء: 02 شعبان المعظم 1447ھ/22 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net